

کتابوں میں لکھا کہ وہاں سے یہاں دولت بھری ہے تھی جیسے ان کے اور اس سے پہلے وہاں
 پہلے بھی ملک کی حالت یہ کہ اس نے بغول خود آزادی نصیب کو چھوڑا مگر گھوڑوں جیسا کہ وہاں
 کی جوہر تھی یہ وہ گھر کی گھوڑوں گداہیں "اوی" لکھو کہ عید گاہ میں اسے شائع کیا یہاں
 تیسرے ہی دن جواب گیا کہ یہ ہوں تو ایکٹ کے اندر ہزار تحسین کی تھی جس کو میں اس کے
 وقوع کا ثبوت لکھیں مگر آج میں یہ ہے کہ مذکورہ طرح کیے ثبوت لکھا۔ درجہ کی صاحب کو
 دو صراحت جواب مولوی محمد تقی صاحب نے پوری نے دیا کہ آپ کے ہوں تو وہاں وہاں لکھتے آئے
 اور میری کرم سے ثبوت کیے گئے تھے صاحب اپنا وہاں کی حقیقت جانتے تھے کہ کس نے
 سے سامنے لکھا مگر صاحب درجہ کی صاحب نے لکھا کہ شہر میں ہی بلایم صاحب
 اور مولوی محمد حسین صاحب اپنی فقہ وارہ و راہ آدھو سے اور علی الاعلان اپنے خطوں میں کہ لکھان
 میں ثبوت دینے والے حضرات آئین ثبوت میں موجود ہیں۔ بلایم صاحب مولانا مولوی نسیم الدین صاحب
 صاحب خبر کی پکی تو وہ ثبوت دینے کو مستعد تھے وہ انہیں یہ تحریرات شائع ہوئیں جب خبر پڑی
 میری تو فقیرانہ قدر پر ہوا کہ صاحب مولانا مولوی محمد تقی صاحب قاضی
 صاحب مولانا مولوی قاضی صاحب مولوی محمد تقی صاحب میں سے ہوا کہ اس کے بارے
 میں لکھا کہ مولانا صاحب نے ایک مختصر قریب کے بعد مولوی بلایم صاحب سے فرما کر مولانا
 نسیم الدین صاحب کو مطالبہ مولوی محمد تقی صاحب سے یہ سنا کہ لکھا کہ مولانا نے
 اور ثبوت لکھنے پر مستعد ہیں اگر ایسا ہے تو مسلم تہذیب میں یہ پڑی ہے حاضریہ و احسان اس کے لکھنے
 نسیم الدین صاحب مولوی محمد تقی صاحب صاحب کے خالی منہ کو یہ سن کر انہیں اور ان کے
 رہے کہ وہ نہیں سنا کہ جس طرح آپ نے بھی صاحب کی طرف سے مدد پہلے کر ان میں سے
 نسیم الدین صاحب کی طرف لکھا کہ طیارہ ثبوت سے مولوی بلایم صاحب کے کہنے کے بعد کسی
 صاحب مولانا محمد عثمان صاحب مولوی مولانا اشرف علی صاحب مولوی کا ہے۔ ان دونوں صاحبوں
 سے سند کے لئے یہ واقعہ ہو گا کہ ان کی گھر سے ہیں جس کے ثبوت دونوں صاحبوں

صاحبزادہ کا ہونا چاہئے اپنے مقتدر پروردگار کے نبین سے لڑا ہوا اگر مولوی شرفعلی
 صاحب مناظر کے لئے مستعد ہو جائیں تو اس سے کیا ہتہ بیان تو بر سوئے ہی نہایت مولوی
 صاحب کے کہا کہ اب بری جا کر مولانا کو مستعد کیجئے میں مولانا شرفعلی صاحب کے ساتھ مولانا رحم
 صاحب کے فرمایا کہ مولانا کو مستعد کرنے کی فرط کجی ہونا تمہیں چاہئے وہ تو چوتھے سے مستعد ہوں
 مولوی شرفعلی صاحب کے مستعد کیجئے مولانا صاحب مولانا رحم ابی صاحب کی تائید کی افطاری
 کو عظیم تر دربار ستانہ کے خطوط تحریر فرما رہے ہیں اس لئے کہ خطوط میں ایک سہر ریح والا ذکر لکھنا
 دوسرا جہان نامی ایسا کثافت اختیار کیا وہی القعدہ کو میر قمر خطا اسی اختیار کے دن ہوں کہ
 یا من کا ہے کردہ کو کسی کا جواب ہی نہیں ہے میر فقیرین میں ایک صاحب لکھا گیا کہ قس ہے

نقل معانہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم
 الحمد لله رب العالمین الصلوة والسلام علی خاتم المرسلین

مع تاریخ ۱۱ صفر مظفر شاہ شہر جی سے لکھنے پر مولوی شرفعلی صاحب نے مولوی
 مولوی محمد رفیع رحم لکھی حل دہا دکھار دعت پورہ میں بریکن علی طبع نقیص صاحب کے
 ہونے اور نہایت سادات اور مولوی کے گفتگو کر چکے بعد ایک متوسط مدرسہ میں رہنے کیا کہ مولوی شرفعلی
 صاحب مولوی احمد رضا خان صاحب کو جس مضمون کے خطوط بھیجے جائیں کہ آپ دونوں جہا
 مواخذات مسلم الودین حفظ الایمان کے متعلق خود مناظرہ کر لیں یا اپنا ایسا دلیل ملحق کرنا
 تمام ساخت پر داخہ قبول سکوت کمال مدول موکل کا شہر سے معذرت کر لیں اور تاریخ جس
 منظرہ کی حسین فرما کر ۱۱ صفر مظفر شاہ شہر جی تک اپنا مہر ہی وہ دستخط جواب دین مولوی
 احمد رضا خان کا جواب مولوی غفر الدین صاحب مولوی محمد ابراہیم صاحب کے
 اس مذکورہ جی جی مولوی محمد رفیع الدین اور وہ اس کے فرما دین میں اور مولوی شرفعلی صاحب کے

یہ وہی اسی وقت فریقِ ستابی کی جتنی باتیں کہ مرفیوں میں کہیں گے، غرض کہ ان شخصوں سے ہے سنا
میں ۲۰ صفر و مولدِ عیسیٰؑ کا غلو کے لیے مقرر ہوں ہے تیجہ اور کونسی اطلاع لگے لی ۲۰ صفر
کی صحت کامل ہے وہاں بات بھی کتنی ہے اس قدر کہ کھاتے خان الکدس جس شخص کو
سید عالم سے اللہ علیہ وسلم میں تو چون ہیں یا نہیں تو بعد اعلیٰ کاو منصف میں ہیں وہاں
بظاہر یہ سکتا ہو، لہذا قمر اوس عظیم اور انور فی کی خدمت و رحمت پر تو کئی کر سکتی ہے ۲۰ صفر
روزِ جانِ افروز و خوشنہاں کے لیے مقرر کرتا ہے کہ قبول کی غور پہنچاں ہری و غرض
یاد کریں اور ۲۰ صفر کی صبح مراد اکابر میں ہوا و انجیل ہوا و فقیر کے نزدیک میں احباب
یہاں سے اس عراہم و عظمیٰ کی کسے کریں اپنیوں کی جیسی آپ بنا کیسے گے و کیں کیا بتاؤ
ہاں اعلیٰ و علیٰ علیہ السلام کی قبول کیوں غور ہو چکا و معاذ اللہ و اسوہ صبر و اسوہ صبر میں
کیسی اور اگر آپ ہی جمع ہو رہے ہوں اس کے اندر کیلی ہیں کو سب پر کو خوشی ہوئی گھبراہٹ
اور ان کے ساتھ ہونا غور اپنی ہر وہ شرط سے قبول میں امتناع نہ کرنا قبول گھبراہٹ
و حسبِ سادہ صبر کو گھبراہٹ ہی ہاں کہ وہ آپ کا قبول مطلق ہے اس کا تمام ساختہ صبر قبول کرنا
مکمل عدول سب آپ کا ہے اور اس قدر بھی ضرور گھبراہٹ ہو گا کہ کون العزیز القدر و غور
آپ کا وکیل مطلوب یا حضرت یا اسکتا یا فار ہوا انکفر سے تو یہ علی الاطلاق آپ کو کر لی اور چاہا میں
ہو گی کہ تو میں حکمت آگے ہے اور اطلاع کی قربان ہو گا ہم تین عرض کرتا ہوں کہ جب انجیل
آپ ہی کے سر پہتا ہے کہ وہ کف ہوئی تو آپ ہی ہاں کہے ہائیں گے ہر آپ خود ہی میں
کہتے ہیں کہ میں کہتا ہوں کہ اللہ علیہ وسلم کی شان و قدر میں گناہی کرنا
آپ ہی کے نبوت بنائے و مسوائے وہاں ہاں اللہ علیہ وسلم آپ کو برحق سے
ساکت میں احباب کے عارضی رخصت کو کسی نے حال کر کے ہیں ہر ایک کسی جواب کے ہوتے
ہیں یا غور ہاں کہ وہ عورت ہے اس پر بھی آپ سنا ہے کہ آئے کہ وہ عورت میں عرض وارت ہوا
کہ اے اللہ کسی کے (غرض یہاں سے) ہر گز متواضع نہ ہو (اکام نہیں) نہ عورتوں کی قدر میں

ہے و اللہ ہی من پشامالی مراد استقیم و علی اللہ تعالیٰ علی سیدنا و مرادنا حضرت
 امامنا محمد و آلہ و صحبہ اجمعین آمین و الحمد للہ رب العالمین

فیروز احمد رضا قادری عطی عنہ
 ۵ صفر مظفر روز چار شنبہ ۱۲۸۵ ہجری بمقام صاحبزادہ افضل العالی صاحبزادین



مکرمہ علامہ ابوالکھانکی سیدہ افاضات کے لڑکا دستخطی خطابی روز شنبہ ۱۲۸۵ ہجری بمقام صاحبزادین
 وہ خامین نے قیام ہی تھا و چون کہ چھوڑا ہے جو کچھ وہ اب آئے گا اوس سے مطلع کرو گھا اب
 چھوڑا سنا بھائیوں کو حقیقت حال پر مطلع کر سکی غرض سے وہ ساہ ۱۵ روز مفاد و مفاد حال
 کثرت نہ ہوتا تھا اگر اب کی ساری بلایم مسابلی لہذا فقیری پر نہ باب ساری تھا و فیصلہ اپنی رحمت
 شکن حال اپنی مہری استغنی تحریر قبول کی مجھ ہی کو انشاء اللہ انوار القدر فیضہ فیضہ منہ مکرمہ
 صنف و ابوبین علی و اگر سہولیات نہ کرے تو سہولیات کو تو کرے اگر دکانہ فریاد شہر انکار
 ہوئی یا نہ کہ غاصبون پر بھی ہو و اللہ تعالیٰ اس طرح پرکھ ہو جائے و ہم فریاد کیا کریں گے سے
 میری ساری چالی مختصر یہ کہ جتنی چاہے کہ ہمارے وقت قری ہو لگا

بسم اللہ الرحمن الرحیم و اللہ تعالیٰ اعظم و اللہ تعالیٰ اعظم و اللہ تعالیٰ اعظم و اللہ تعالیٰ اعظم
 امامنا و امامنا محمد و آلہ و صحبہ اجمعین آمین و الحمد للہ رب العالمین

خادم مستانہ رضوہ فقیر عبید المغنی غفرلہ حاضر واقعہ و آباد

طبرہ بالہ من اللہ و اللہ تعالیٰ اعظم و اللہ تعالیٰ اعظم و اللہ تعالیٰ اعظم و اللہ تعالیٰ اعظم
 ۱۲۸۵ ہجری ۵ صفر مظفر روز شنبہ ۱۲۸۵ ہجری

